''یہاں پر یہ امر واضح رہنا چاہیے کہ حضرت شیخ رحمۃ اللہ علیہ کے یہ تمام ہی خطوط بالکل ذاتی اور شخصی نوعیت کے ہیں لیکن شخصی اور نجی ہونے کے باوجود ان کے اندر کچھ ایسی باتیں بہرحال موجود ہیں جو عوامی فائدے اور اجتماعیت کی آئینہ دار ہیں جو دوسروں کے لیے راہنما اور مفید ہو سکتی ہیں......''

اگر ذاتی باتیں خارج کر کے صرف اجتماعی نوعیت کی باتیں طبع کی جاتیں تو زیادہ بہتر تھا۔ بعض جگہ کتابت کی اغلاط رہ گئی ہیں اور کہیں سن و تاریخ غلط درج ہو گئے ہیں صفحہ ۱۳ پر امیرِ شریعت سید عطاء اللہ شاہ بخاری رحمہ اللہ کی تاریخ وفات ۲۱ اگست ۱۹۶۱ء کی بجائے ۱۲ اگست ۱۹۶۰ء غلط درج ہو گئی ہے۔ اسی طرح صفحہ ۱۷ سطر ۶ پر فاضل مرتب کے حوالے سے ۷۵ء اور ۸۵ء میں پلندری (کشمیر) چھوڑ دینے کے بعد ۶۵ء میں دوبارا تعلیم و تدریس کی خدمات کی ادائیگی محلِ نظر ہے۔ بہرحال کتاب خوبصورت ٹائٹل کے ساتھ چھاپی گئی ہے اور نوشہرہ کے علاوہ آزاد کشمیر اور متحدہ عرب امارات میں بھی دستیاب ہے۔

● اے زائرِ حرم　　مرتب: مولانا سمیع الحق　　ضخامت: 72 صفحات　　قیمت: درج نہیں

ناشر: القاسم اکیڈمی، جامعہ ابو ہریرہ خالق آباد نوشہرہ۔ خیبر پختون خواہ

اجازت ہو تو آ کر میں بھی شامل اِن میں ہو جاؤں
سنا ہے کل تیرے در پر ہجومِ عاشقاں ہو گا!

بیت اللہ کا حج کرنے والا کیسا محبِ صادق اور عاشق زار ہے۔ سلے ہوئے کپڑوں کے بجائے ایک کفن نما لباس پہن لیتا ہے۔ ننگے سر رہتا ہے۔ نہ حجامت بنواتا ہے نہ ناخن ترشواتا ہے نہ بالوں میں کنگھا کرتا ہے نہ تیل لگاتا ہے۔ جنون اور وارفتگی میں چیخ چیخ کر لبیک لبیک پکارتا ہے......کبھی بیت اللہ کے چکر لگاتا ہے کبھی اُس کے در و دیوار سے لپٹتا اور آہ و زاری کرتا ہے۔ پھر مکّہ معظّمہ سے نکل کر کبھی منیٰ، کبھی عرفات اور کبھی مُزدلفہ کے صحراؤں میں جا پڑتا ہے کہ

ہر غم سے غمِ یار کے پہلو نکل آئے!
ہم دشت میں چل کر بھی لبِ جو نکل آئے

اس کتاب میں حضرت مولانا عبدالحق، علامہ مناظر احسن گیلانی، مولانا اویس ندوی، میر ولی الدین، ابوالحسن علی ندوی، رفیع الدین مراد آبادی، عبدالقیوم حقانی اور مولانا عبدالکریم کلاچوی کے ایسے ہی مضامین شامل ہیں۔ پڑھنے کے قابل ہے۔

● ظفر اللہ خان قادیانی　　تحقیق و تدوین: محمد طاہر عبدالرزاق

ناشر: عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت، حضوری باغ روڈ ملتان　　ضخامت: 204 صفحات　　قیمت: 100 روپے

''آپ مجھے ایک کافر ملک کا مسلمان وزیر خارجہ یا ایک مسلمان ملک کا کافر وزیر خارجہ سمجھ لیں''

یہ ہیں وہ الفاظ جو پاکستان کے پہلے وزیر خارجہ ظفر اللہ قادیانی نے بانیٔ پاکستان محمد علی جناح کے جنازے پر صحافیوں کے سوال پر کہے۔ جب اس سے پوچھا گیا کہ ''آپ نے بانیٔ پاکستان کی نمازِ جنازہ کیوں نہیں پڑھی؟''